ایچ آئی وی کی رضا کارانہ مشاورت اور تشخیص

مشاورت گفتگو کا ایک طریقہ ہے جس میں دو یا دو سے زائد افراد مل کر باتیں کرتے ہیں۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ ایک فرد دوسرے فرد کے مسائل کو سمجھے اور ان کے حل میں معاونت کرے اگر کسی ایک ساتھی کو مسئلہ درپیش ہے تو سلجھانے میں مدد کرے۔ برضا و رغبت ایچ آئی وی کے تجزیہ (Test) اور مشاورت سے مراد یہ ہے کہ متعلقہ شخص سے مشاورت تجزیہ سے قبل اور تجزیہ کے بعد بھی کرنی چاہیے۔ تجزیہ کے لئے اجازت طلب کرنے سے پیشتر متعلقہ شخص کو ایچ آئی وی کے بارے میں معلومات بہم پہنچائی جائیں اور تجزیہ کے متعلق مکمل معلومات فراہم کی جائیں۔

برضا و رغبت، رضا کارانہ (Voluntary)

اس سے مراد یہ ہے کہ ایچ آئی وی کا تجزیہ اور مشاورت کروانے کے فیصلہ پر متعلقہ شخص کو مکمل اختیار ہے۔

مشاورت (counselling)

مشاورت کے دو مراحل ہوتے ہیں

۱۔ تجزیہ سے پہلے

۲۔ تجزیہ کے بعد

ایک اچھے تربیت یافتہ کونسلر کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ تجزیہ کروانے والے شخص کو تجزیہ کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کرے اور تجزیہ کے مکمل نتائج کے بارے میں آگہی دے سکے۔ اس طرح مکمل جانکاری کے بعد تجزیہ کروانے کے فیصلے میں مدد ملتی ہے۔ تجزیہ کے نتائج دیتے ہوئے مشاورت کی نوعیت کا دارومدار نتائج پر ہے۔ اگر منفی نتیجہ برآمد ہوتا ہے تو بھی مشیر کی یہ کوشش ہونی چاہیے کہ وہ متعلقہ شخص کو مکمل معلومات فراہم کر سکے تاکہ وہ نفسیاتی وجسمانی نقطۂ نظر سے ایک بہتر زندگی گزار سکیں۔

تجزیہ (Testing)

اس تجزیہ کے دوران جسم سے خون کی تھوڑی سے مقدار کو لے کر اس میں ایچ آئی وی کے خلاف جداجسام (Antibodies) کو ناپا جاتا ہے۔ اگر نتیجہ منفی آئے تو اس کے دو مطلب ہو سکتے ہیں، یا تو متعلقہ شخص اس مرض سے محفوظ ہے یا اس ابتدائی دور سے گزر رہا ہے جسے طبی اصطلاح میں ونڈو پیریڈ (Window period) کہتے ہیں جس میں ایچ آئی وی تو جسم میں داخل ہو جاتا ہے، مگر ضد اجسام پیدا نہیں ہو پاتی۔ لہذا اس صورت میں مشاورت کی اشد ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس شخص کا تین ماہ بعد دوبارہ تجزیہ کیا جا سکے۔ اور اگر تجزیہ کے نتائج مثبت آتے ہیں تو مرض کی تصدیق کے لیے دوبارہ ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ اور کسی شخص کو صرف اس صورت میں مریض قرار دیا جاتا ہے۔ جب اس میں دونوں نتائج مثبت ہوں اور خون میں ایچ آئی وی کے خلاف جداجسام موجود ہوں۔

رضا کارانہ مشاورت اور تشخیص کیوں کروائی جاتی ہے ؟

۱۔ لوگ ایچ آئی وی کا تجزیہ اسوقت کرواتے ہیں جب انکے کسی شخص کے ساتھ غیر محفوظ جنسی تعلقات رہے ہوں یا وہ سوئی کے ذریعے

نشہ کرتے ہوں۔

۲۔ لوگ ایچ آئی وی کا تجزیہ اسوقت کرواتے ہیں جب انہیں یہ احتمال ہو کہ وہ اپنے جنسی ساتھی کی وجہ سے اس انفیکشن کی زد میں ہیں اور یا وہ زنا بالجبر کا شکار ہوئے ہوں۔

۳۔ ایچ آئی وی سے متعلقہ بیماریوں کی علامات پائی جانے کی صورت میں تا کہ وہ اپنی نگہداشت اور علاج معالجہ کرواسکیں اور یا انہیں معالج نے بھیجا ہو۔

۴۔ بہت سے بیرونی ممالک میں روزگار کے حصول کے لیے یا بیمہ کرواتے وقت یہ تجزیہ کیا جاتا ہے۔

۵۔ متاثرہ سرنج یا سوئیوں کے استعمال کا اندیشہ۔

رضا کارانہ مشاورت اور تشخیص میں مکمل رازداری

ایچ آئی وی کے تجزیہ اور اسکے نتائج تک رسائی صرف متعلقہ شخص، مشاورت کار یا معالج کی ہو۔ اور تاوقتیکہ متعلقہ شخص کا تحریری اجازت نامہ نہ ہو، یہ معلومات کسی بھی صورت میں کسی دوسرے معالج، بیمہ کاروں، سکول یا کسی بھی دوسرے شخص کو نہ بتائی جائیں۔

تجزیہ سے قبل مشاورت

ایک اچھے تربیت یافتہ مشاورت کار کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ تجزیہ کروانے والے شخص کو تجزیہ کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کرے اور اسکے ممکنہ نتائج کے بارے میں مکمل آگہی دے سکے۔ اس طرح متعلقہ شخص کو جانکاری کے بعد تجزیہ کروانے کے فیصلے میں مدد ملتی ہے۔ مشیر کی یہ کوشش بھی ہونی چاہیے کہ وہ متعلقہ شخص کے سوال وجواب کا تسلی بخش جواب دیتے ہوئے اسے نئی معلومات کو سمجھنے میں بھی مدد دے۔ مندرجہ ذیل عوامل کے بارے میں بات کی جاسکتی ہے۔

۱۔ تجزیہ کروانے کی وجوہات اور ممکنہ اندیشے

۲۔ ایچ آئی وی، ایڈز کیا ہے اور اسکی منتقلی کے کیا عوامل ہیں۔ تاکہ مشاورت کار اس سے متعلقہ غلط مفروضات کی اصطلاح کر سکے۔

۳۔ ایچ آئی وی کا تجزیہ کیا ہے اور کیسے کیا جاتا ہے۔ اور اسکے ممکنہ نتائج اور اسکے کیا اثرات ہوسکتے ہیں۔

۴۔ تجزیہ کے منفی اور مثبت ہونے کی دونوں صورتوں میں متعلقہ شخص کے اہل خانہ اور دیگر افراد کے لئے معاشرتی مثبت ماحول کی فراہمی اور حصول کے بارے میں گفت وشنید تا کہ مریض ذہنی، نفسیاتی، اور جسمانی طور پر نسبتاً بہتر آسودہ زندگی گزار سکے۔

۵۔ مستقبل میں احتیاط کرنے سے کس طرح مثبت زندگی گزاری جاسکتی ہے تا کہ وہ خود بھی پرسکون زندگی گزارے اور دوسروں کو اس مرض کی دسترس سے بچائے۔

۶۔ جسم میں ایچ آئی وی کی ضد اجسام جانچنے کا تجزیہ کروانے کے لئے مکمل رضامندی یا انکار

تجزیہ کے بعد کی مشاورت

اگر نتیجہ منفی آئے تو ممکن ہے کہ متعلقہ شخص اس مرض سے محفوظ ہے یا اس ابتدائی دور سے گزر رہا ہے جسے طبی اصطلاح میں ونڈو

پیریڈ(Window period) کہتے ہیں لہذا اس صورت میں مشاورت کی اشد ضرورت ہوتی ہے تا کہ اس شخص کا دوبارہ تجزیہ کیا جا سکے اسکے غیر محفوظ جنسی تعلقات کے بارے میں بات کی جائے ،جنسی ساتھی کے تجزیہ کروانے پر بھی اُمادہ کیا جائے اور مستقبل میں احتیاط کرنے کے بارے میں گفت وشنید کی جائے۔

اگر نتیجہ مثبت آتا ہے تو مشاورت کار کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس مرض کا مقابلہ کرنے کیلیے عزم اور حوصلہ بڑھائے اور مرض سے بچنے اور بچانے کی ترکیبیں سجھائے ،مثلا۔

۱۔ مرض کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کریں ،تا کہ غیر محفوظ جنسی رویوں سے اجتناب برتا جائے اور وائرس سے دوبارہ متاثر ہونے سے محفوظ رہا جا سکے۔ایچ آئی وی اور ایڈز سے متاثرہ افراد کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ انکے ہر غیر محفوظ جنسی رویے کے بعد وہ دوبارہ انفیکشن کا شکار ہو سکتے ہیں جسکے باعث ان میں ایڈز کا مرض جلد پیدا ہو سکتا ہے۔لہذا دونوں جنسی ساتھیوں کی متاثر گی کی صورت میں بھی انہیں محفوظ جنسی عمل پر کاربند رہنا چاہیے۔

۲۔ متناسب خوراک کا تعین اور جسمانی صحت سے متعلقہ تمام عوامل زیر بحث لائے جائیں تا کہ مریض اپنی صحت کو تا دیر قائم رکھ سکے۔

۳۔ دوسروں سے تجزیہ کے نتائج کی شراکت کے فوائد اور نقصانات۔

۴۔ مریض کے لئے سماجی ،نفسیاتی ،مذہبی ،طبی اور معاشرتی امداد کا حصول۔

۵۔ بعد از تشخیص نگہداشت اور مدد مثلا ،بیوی اور نگہداشت کرنے والے دیگر افراد کی مشاورت ،قانونی مشاورت ، معاشرہ میں باعزت مقام اور علاج کی فراہمی اور طبی سہولیات۔

۶۔ ایچ آئی وی ایڈز سے متاثرہ افراد کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنے والے اداروں سے روابط۔

کامیاب مشاورت کے بنیادی اصول

مئوثر مشاورت کے لئے چاہیے کہ:

۱۔ ایچ آئی وی ایڈز ،اسکی منتقلی اور پھیلاؤ کے بارے میں مکمل معلومات اور طریقے بتائے جائیں

۲۔ شخصی اقدار ،مفروضات اور اعتقاد کے بارے میں مکمل اُ گہی

۳۔ مریض کے ساتھ قابل عزت اور معاملہ فہم برتاؤ

۴۔ مریض کی باتیں انتہائی توجہ اور غور سے سننے کے ساتھ ساتھ اسکی الجھنوں اور پریشانیوں کا اندازہ لگانا۔

۵۔ موثر انداز میں بڑے واضح سوالات کرنے چاہیں تا کہ جواب وضاحت سے آسکے

۶۔ مریض کے چہرہ ،ہاتھ ،لہجہ ،الغرض ہر بات پر نظر رکھنی چاہیے کیونکہ مریض ہاتھ کی حرکات اور چہرے کے تاثرات سے اپنی کیفیت کا اظہار کرتا ہے

۷۔ مریض کے مسائل کو سمجھنے ،ان کے حل میں معاونت اور اسکے سلجھانے میں مدد

۸۔ مریض کے حقوق اور رازداری کا مکمل خیال

۹۔ مشاورت کے لیے ضروری ہے کہ جگہ آرام دہ، اور علیحدہ ہو، تا کہ مریض رازداری سے بات کر سکے

۱۰۔ مریض کے علاوہ اس کا پورا گھر، بیوی اور نگہداشت کرنے والے دیگر افراد کی مشاورت بھی ضروری ہے کہ وہ طور طریقے جان سکیں جن کی مدد سے وہ اپنے بارے میں بہتر فیصلے کر سکیں۔

ایچ آئی وی کی رضاکارانہ مشاورت اور تشخیص کی سہولیات کہاں دستیاب ہیں

سندھ (کراچی) اور پنجاب (لاہور) میں حکومت کے زیرنگرانی یہ سہولت دستیاب ہے۔اور یہاں لیبارٹری میں تشخیص کے ساتھ ساتھ اور صوبوں سے بھجوائے گئے خون کا تجزیہ بھی کیا جاتا ہے۔اور پاکستان میں گلوبل فنڈ کی فراہم کردہ امداد سے تاحال سترہ تجزیاتی سینٹروں کے قیام کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔